

2021

URDU—HONOURS

Paper : DSE– A–3

(Taraqqi Pasand Shairi)

Full Marks:65

*The figures in the margin indicate full marks.
Candidates are required to give their answers in their own words
as far as practicable.*

2×10=20

1. درج ذیل میں سے کسی دس (۱۰) سوالوں کے مختصر جواب دیجئے۔

- (i) ترقی پسند تحریک کی پہلی کل ہند کانفرنس کہاں ہوئی تھی۔ اور اس کی صدارت کس نے فرمائی تھی۔
- (ii) ترقی پسند تحریک کے بنیاد گزاروں میں سے کسی دو کے نام بتائیے۔
- (iii) ترقی پسند تحریک کی بنیاد کس سیاسی نظریہ پر رکھی گئی تھی۔ اور اس تحریک نے ادب کا کون سا نظریہ پیش کیا تھا؟
- (iv) ایسے دو موضوعات تحریر کیجئے جسے ترقی پسندوں نے سب سے زیادہ ترجیح دی۔
- (v) کسی دو ترقی پسند شعرا کے نام تحریر کیجئے۔
- (vi) مجاز کا پہلا مجموعہ کلام کب اور کس نام سے شائع ہوا؟
- (vii) ”سرخ سویرا“ کس کا مجموعہ کلام ہے۔ اور یہ کب منظر عام پر آیا؟
- (viii) ”فیض کی کسی دو مشہور نظموں کے نام بتائیے۔
- (ix) علی سردار جعفری کی ولادت کب اور کہاں ہوئی؟
- (x) جذبی کا اصل نام تحریر کیجئے۔ وہ کس یونیورسٹی سے وابستہ تھے؟
- (xi) آپ کے نصاب میں شامل جاں نثار اختر کی غزل کا ایک شعر لکھئے۔

Please Turn Over

(xii) ”جلا کے مشعل جاں ہم جنون صفات چلے“ شعر مکمل کیجئے اور شاعر کا نام بتائیے۔

(xiii) ”اردو میں ترقی پسند ادبی تحریک“ اور ”اردو ادب کی تحریکیں“ کے مصنف کون ہیں؟

10×3=30

2. کسی تین سوالوں کے جواب دیجئے۔

(i) ترقی پسند تحریک کے پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کے مقصد کو واضح کیجئے۔

(ii) فیض کو بحیثیت نظم نگار پیش کیجئے۔

(iii) اردو غزل پر ترقی پسند تحریک کے اثرات کا اجمالی جائزہ پیش کیجئے۔

(iv) جاں نثار کی غزل گوئی کی اہم خصوصیات واضح کیجئے۔

(v) نظم ”شیروانی“ کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیجئے۔

5×3=15

3. تشریح کیجئے۔ (کوئی تین)

(i) تمام عمر عذابوں کا سلسلہ تو رہا

یہ کم نہیں ہمیں جینے کا حوصلہ تو رہا

(ii) اسبابِ غم عشق بہم کرتے رہیں گے

ویرانی دوراں پہ کرم کرتے رہیں گے

(iii) شہر کی رات اور میں ناشاد و ناکارہ پھروں

جگمگاتی جاگتی سڑکوں پہ آوارہ پھروں

غیر کی بستی ہے کب تک در بدر مارا پھروں

اے غم دل کیا کروں اے وحشتِ دل کیا کروں

(iv) دستِ افشاں چلو، مست رقصاں چلو
خاک برسر چلو، خوں بداماں چلو
راہ تکتا ہے سب شہر جاناں چلو

(v) میں بیسواں جنم دن تیرا منارہا ہوں
پھر بخیہ و رفو کا بربط بجا رہا ہوں
بچھلی نوازشوں کے پھر گیت گار رہا ہوں
پر چاکِ نو سے تیرے آنکھیں لڑا رہا ہوں
دے سکتا کاش تجھ و میں عمر جاودانی
اے میری شہروانی!